الجامعۃ السلفیۃ

تکمیل و تخصص
(درجۂ تکمیل و تخصص)

لاہور

مرکزی نظامت تعلیم جمعیت اہل حدیث — پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمعیت اہل حدیث، پاکستان کی مرکزی درس گاہ "جامعہ سلفیہ" کے تعارف کے سلسلے میں حضرت مولانا محمد اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ بحیثیت "ناظم تعلیمات" لکھتے ہیں:۔

"جس میں طلباء کی اس نہج سے علمی تربیت کی جائے کہ وہ مستقبل میں جماعت کے لائق مصنف، بہترین خطیب، سلجھے ہوئے مقرر، صاحبِ تحقیق مفتی، زمانہ کے نشیب و فراز سے آشنا مبلغ اور بلند کردار مدرس ثابت ہوں نیز وہ اس خصوصیت کے حامل ہوں کہ اہل حدیث کے علاوہ دوسرے لوگ بھی ان کے علم و فضل اور تحقیق و کاوش سے متاثر و مستفید ہو سکیں۔"(۱)

"اس کے متعلق جماعت کا نظریہ یہ ہے کہ اسے خالص علمی بنیادوں پر چلایا جائے اور اس سے جو طالب علم فارغ التحصیل ہو کر نکلیں وہ دُنیا کے بدلے ہوئے حالات کے مطابق دینِ اسلام اور ملک کی بہترین خدمت انجام دے سکیں۔ وہ تفسیر، حدیث، فقہ، منطق، فلسفہ، معانی وغیرہ علوم کے ساتھ ساتھ عربی ادب، اُردو، انگریزی، سائنس اور فارسی وغیرہ تمام علوم سے بھی آراستہ ہوں اور ہر شخص سے اس کی طبیعت کے مطابق گفتگو کر سکیں۔ اسلام پر آج جو اعتراضات ہو رہے ہیں ان کے بعض حصے پہلے تمام اعتراضات سے مختلف اور زود اثر ہیں۔ جامعہ سلفیہ میں اس قسم کے اہل قلم تیار کیے جائیں جو ان سب کا علمی محاسبہ کر سکیں۔ اپنی قابلیت کی بنا پر ان کا مسکت جواب دینے کی اہلیت رکھتے ہوں اور ان تمام خوبیوں سے مزین ہوں جن کا آج کے علمی طبقہ میں پایا جانا ضروری ہے۔"(۲)

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لیئے لائل پور میں جامعہ سلفیہ نے جو قابلِ قدر خدمات سر انجام دی ہیں وہ اس کے سینکڑوں فیض یافتگان کی صورت میں جماعت کے سامنے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جامعہ کے ذریعے جماعت کا تعارف و رابطہ نہ صرف اندرونِ ملک

---

(۱) تعارف جامعہ سلفیہ لائل پور مطبوعہ ۱۹۶۰ء ص ۸ (۲) ایضاً ص ۱۴-۱۵

وسیع ہوا ہے بلکہ بیرونِ پاکستان بھی اسلامی دنیا کے وسیع حلقے میں ہماری نیک شہرت میں اضافہ ہوا ہے خصوصی طور پر گزشتہ چند سالوں میں "حرمین شریفین" کی خادم سعودی حکومت اور عالمی سطح کے علمی ادارے "مدینہ یونیورسٹی" سے روابط مستحکم ہونے سے ہماری دینی اور علمی کام کی اہمیت کا احساس حکومتِ پاکستان کو بھی ہوا ہے۔

مرکزی نظامت تعلیم جمعیت اہل حدیث، پاکستان کو عرصہ سے اس بات کا شدید احساس ہے کہ جامعہ سلفیہ کے اعلیٰ مقاصد (۳) کے حصول کے لیے اس کے مجوزہ "ابتدائی خاکے" کی تکمیل کا فریضہ سر انجام دیا جائے یعنی جامعہ کے شعبہ "درجہ تکمیل و تخصص" (۴) کا اجراء کیا جائے جس میں جہاں کتاب و سنّت کی گہری بصیرت کے ساتھ ضروری جدید علوم و معارف کا مطالعہ کرا کر علماء میں جامعیت پیدا کی جائے وہاں تدریس، تصنیف اور دعوت و خطابت کے ہر سہ شعبوں میں فنی تخصّص کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے تاکہ بدلے ہوئے احوال و ظروف میں علمائے کرام اسلامی معاشرہ کی تعمیر و ترقّی میں اپنی ان ذمہ داریوں سے بخوبی عہدہ برآ ہو سکیں جو ہر دَور میں دینی قیادت کا ہی حصّہ ہوتی ہیں جیسا کہ ہمارے اکابر اپنے دَور کے تقاضوں کے مطابق سر انجام دیتے آئے ہیں۔ دینی قیادت کے خلا کا آوازہ جو روز بروز اہم شخصیتوں کے اُٹھنے کے ساتھ بلند ہوتا جا رہا ہے اس کا بھی تقاضا ہے کہ نوجوان علماء کی ایسی علمی تربیت کا فی الفور انتظام کیا جائے۔ لیکن اس اہم کام کے لیے جن وسائل کی ضرورت ہے ان کا حصول دین و دُنیا کی تقسیم کے غلط تصوّر اور قدیم و جدید کے دو متخالف بلکہ متحارب نظامہائے تعلیم کی موجودگی میں بڑا کٹھن ہے کیونکہ اس کے لیے مناسب علمی ماحول، ماہرین قدیم و جدید کا اجتماع اور وسیع علمی کتاب خانے پہلی ضرورت ہے۔

چنانچہ مرکزی کابینہ جمعیت اہل حدیث، پاکستان نے اپنے اجلاس مؤرخہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۹۶ھ مطابق ۱۲ جولائی ۱۹۷۶ء میں متذکرہ بالا ضرورت کے پیشِ نظر فیصلہ کیا کہ جامعہ سلفیہ کے درجہ تکمیل و تخصص کا قیام لاہور جیسے علمی مرکز میں ہوگا ——— ان شاء اللہ!

---

(۳) تعارف جامعہ سلفیہ لائلپور مطبوعہ ۱۹۶۰ء ص ۱۷ (۴) ایضاً ص ۲۰

اس فیصلہ کے مطابق مرکزی نظامتِ تعلیم نے اس سلسلے میں تشکیل شدہ سب کمیٹی کی تجاویز کی روشنی میں درجہ تکمیل و تخصص کا جو خاکہ بنایا ہے اس کا ضروری مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

مجلسِ مشاورت: اسمائے گرامی اراکین مجلس مشاورت حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ مولانا معین الدین صاحب لکھوی	اوکاڑہ
۲۔ میاں فضل حق صاحب	حافظ آباد
۳۔ حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز	میر محمد (قصور)
۴۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری	پتوکی
۵۔ قاری عبد الخالق صاحب رحمانی	کراچی
۶۔ مولانا محمد صدیق صاحب	لائل پور
۷۔ مولانا محمد حسین صاحب	شیخوپورہ
۸۔ میاں عبد المجید صاحب	لاہور
۹۔ مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی	لاہور
۱۰۔ حافظ محمد صاحب گوندلوی	گوجرانوالہ
۱۱۔ مولانا محمد حنیف صاحب ندوی	لاہور
۱۲۔ صوفی احمد دین صاحب	لائل پور
۱۳۔ چودھری محمد یعقوب صاحب	راولپنڈی
۱۴۔ مولانا حبیب الرحمن شاہ صاحب	راولپنڈی
۱۵۔ مولانا عبد العزیز صاحب	اسلام آباد
۱۶۔ مولانا عبد العظیم خاں صاحب	پشاور
۱۷۔ شیخ عبد الرشید صاحب صدیقی	ملتان
۱۸۔ مولانا محمد یونس صاحب اثری	آزاد کشمیر

۱۹۔ ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب	لاہور
۲۰۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب	لاہور
۲۱۔ پروفیسر عبدالقیوم صاحب	لاہور
۲۲۔ حافظ عبدالرحمٰن صاحب مدنی	لاہور
۲۳۔ مولانا سلطان محمود صاحب	جلالپور پیروالا
۲۴۔ پروفیسر محمد یحییٰ صاحب	"
۲۵۔ میاں عبدالستار صاحب	سرگودھا
۲۶۔ پروفیسر حافظ عبداللہ صاحب	بہاولپور
۲۷۔ سید محب اللہ شاہ صاحب	حیدرآباد
۲۸۔ مولانا عبدالخالق صاحب سہریانی	جیکب آباد
۲۹۔ مولانا محمد اسحاق صاحب چیمہ	لائل پور
۳۰۔ مولانا محمد یحییٰ صاحب	شرقپور
۳۱۔ چودھری عبدالعزیز صاحب	لاہور
۳۲۔ حکیم محمود صاحب	گوجرانوالہ
۳۳۔ مولانا عبداللہ صاحب	گوجرانوالہ
۳۴۔ مولانا محمد صادق صاحب	سیالکوٹ
۳۵۔ مولانا محمد ادریس صاحب سوہدروی	کوئٹہ
۳۶۔ حافظ محمد ادریس صاحب	حیدرآباد
۳۷۔ چودھری خلیل الرحمٰن صاحب	لاہور
۳۸۔ چودھری محمد صادق صاحب	لاہور
۳۹۔ ملک محمد سلیمان صاحب نوشہروی	لاہور

۴۰۔ ڈاکٹر محمد سلیم صاحب فارانی — لاہور

۴۱۔ شیخ محمد اشرف صاحب — لاہور

مختصر خاکہ تعلیم (دو سال کا نصاب ہو گا جس میں پہلا سال تکمیلی اور دوسرا سال فنی تخصص کے لیے ہو گا)

سالِ اوّل: مندرجہ ذیل مضامین میں تجرباتی طریق کے مطابق تعلیم کی تکمیل کرائی جائے گی۔

کتاب و سُنّت (علوم القرآن والحدیث ومتعلقاتہما)

تقابلِ ادیان۔ تحاریکْ فرق (علوم العقیدہ والفقہ والتاریخ)

لسانیات (عربی، انگریزی، فارسی، اُردو)

معلوماتِ عامہ (جدید عمرانی اور سائنسی علوم کا ابتدائی تعارف اور واقفیت عامہ)

سالِ دوم: ماہر اساتذہ کی نگرانی میں ہر طالب علم کے طبعی رجحان کے مطابق مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک میں تخصّص کرایا جائے گا:۔

(۱) تحقیق و تصنیف (۲) درس و تدریس (۳) دعوت و خطابت

نوٹ:۔ سطور بالا میں خاکۂ تعلیم کے صرف بنیادی نکات دیے گئے ہیں۔ سال اوّل اور سال دوم کے ہر سہ شعبہ جات کا تفصیلی نصاب علیحدہ شائع کیا جائے گا۔

مُربّی حضرات

حسبِ ذیل علمائے کرام اور پروفیسر حضرات کُل وقتی یا جز وقتی تعلیم و تربیت کے اساتذہ ہوں گے:۔

- مولانا سلطان محمود صاحب
- ڈاکٹر محمد سلیم فارانی صاحب
- مولانا محمود احمد صاحب میرپوری
- حافظ عبدالرحمٰن مدنی
- پروفیسر محمد یحییٰ صاحب
- حافظ محمد یحییٰ عزیز

مولانا معین الدین صاحب لکھوی	ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب
مولانا محمد حنیف صاحب ندوی	پروفیسر غلام احمد صاحب حریری
مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف	پروفیسر حافظ عبد اللہ صاحب بہاولپوری
مولانا حافظ محمد اسحاق صاحب	چودھری ظفر حسین صاحب
حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری	پروفیسر خالد بزمی صاحب
مولانا عبد العزیز صاحب عزیز زبیدی	پروفیسر عبد القیوم صاحب
مولانا محمد صدیق صاحب لائلپوری	پروفیسر منور بن صادق صاحب
مولانا حافظ عبد السلام صاحب بھٹوی	پروفیسر چودھری عبد الحفیظ صاحب
مولانا حافظ عبد المنان صاحب	پروفیسر حافظ ثناء اللہ صاحب
مولانا محمد یحییٰ صاحب شرقپوری	پروفیسر حافظ محمد بن اسمٰعیل گوجرانوالوی

نوٹ: مستقل اساتذہ کے سلسلہ میں بعض بیرونِ ملک یونیورسٹیوں کے افاضل سے بھی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ مقامی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے ماہرین علوم جدیدہ بھی اپنے خصوصی مضامین کے جزء وقتی اُستاد ہوں گے۔

افتتاح: اوائل ماہ شوال المکرم ۱۳۹۶ھ میں ہوگا ــــ ان شاء اللہ!

مقامِ تعلیم: جامعہ کے درجہ تکمیل و تخصص میں تعلیم و تربیت کا آغاز لاہور میں جامع مسجد مرکزی اہل حدیث بند روڈ سے متصل عمارت میں کیا جا رہا ہے جہاں مزید چند کمروں کی تعمیر سے ابتدائی ضروریات پوری ہو سکیں گی۔ ادارہ کے لیے موزوں جگہ کی تلاش ہے جہاں حسبِ حال وسیع انتظامات کیے جائیں گے۔

داخلہ: درجہ تکمیل و تخصص میں امسال داخلہ محدود ہوگا۔ صرف پندرہ طلبہ کا انتخاب ذہانت، قابلیت اور تقویٰ کی بنیاد پر ہوگا۔ داخلے کا آخری فیصلہ "مقررہ بورڈ" کے انٹرویو کے بعد کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے طلباء اپنی درخواستیں سادہ کاغذ پر پمفلٹ کے آخر

میں دیئے ہوئے پتہ پر ۲۰ر رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ تک بھجوا دیں۔ درخواستوں میں
یہ معلومات ضرور درج کریں :-

(ا) نام (ب) تعلیمی قابلیت (ج) کس مدرسہ سے فراغت حاصل کی۔

(د) موجودہ پتہ

نوٹ : طلبہ اپنی اصل اسناد اور اپنی آخری تعلیمی درس گاہ کے مہتمم سے حسنِ اخلاق کا سرٹیفکیٹ
انٹرویو کے دوران ملاحظہ کے لیے ہمراہ لائیں۔

کفالت : تعلیم و تربیت کا انتظام مفت ہو گا۔ نیز دورانِ تعلیم کفالت کے لیے معقول
وظیفہ دیا جائے گا جو صرف ان طلباء کے لیے ہو گا جو دو سالہ مدت تعلیم پوری کرنے کی
ضمانت مہیا کریں گے۔

دفتر : متصل جامع مسجد مزمل اہل حدیث بندر روڈ نزد واڈا ایس۔ ملتان روڈ) لاہور

حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی
ناظم تعلیمات مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان

جاری کردہ :-

حضرت مولانا معین الدین صاحب لکھوی
امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان